

ارمغانِ ابوذرؓ

قائدِ احرار، جانشینِ امیرِ شریعت، مولانا سید ابوذر بخاری رحمہ اللہ علیہ

میرا سب سے بڑا جرم یہ ہے کہ میں نے مجلسِ احرارِ اسلام کے بہادر اور غیور ساتھیوں کی ایک کھیپ کو چند تقدسِ مآبوں کی گلوں برداری سے ہمیشہ کے لیے منع کر دیا ہے۔ اور شش جہات میں احرار کے سوا میں کسی کو بھی درخورِ اعتنا نہیں سمجھتا۔

مجلسِ احرارِ اسلام کی مرکزی مجلسِ شوریٰ سے خطاب

لاہور، جولائی ۱۹۷۴ء



میں نے عہد کیا ہے کہ نہ تو میں کام چھوڑوں گا، نہ معلق کروں گا اور نہ ہی اپنوں اور بیگانوں کی عداوت کی چکی میں ساتھیوں کو پسے کے لیے چھوڑوں گا، بلکہ پوری مستعدی، قوتِ فیصلہ اور عزم و ہمت سے کام کرتا رہوں گا۔ تا آنکہ کوئی بہتر کام کرنے والا آپ میں سے آگے بڑھے۔

مجلسِ احرارِ اسلام کی مرکزی مجلسِ شوریٰ سے خطاب

ملتان، ۱۴ جنوری ۱۹۷۵ء



جد و جہد اور سعی و عمل کی پُر پیچ راہوں، کٹھن مرحلوں اور دشوار گھاٹیوں کو عبور کرنے والا ہی کچھ صعوبت کا اندازہ لگا سکتا ہے۔ ظاہر ہیں اور نکتہ چینی نگاہ بھلا حقیقت تک کیسے رسائی حاصل کر سکتی ہے۔

مجلسِ احرارِ اسلام..... راہِ عمل کی ایک خطرناک گھاٹی کے عبور کی داستانِ عشق ہے..... ع

طغیانِ بحرِ عشق ہے ساحل کے آس پاس

مسجدِ احرار، چناب نگر میں احرارِ کارکنوں سے خطاب

جون ۱۹۷۹ء

